صفت:ایک ایسا کلمہ ہے جو کسی اسم کی کیفیت اورمعیار کو ظاہر کر ے ،جیسے رنگ ،شکل ،ذائقہ،جنس ،نسب وغیرہ مرد کوچک(چھوتا آدمی)دانش آموز تنبل(سست طالب علم)درخت تنو مند(مضبوط درخت) وغیرہ

مذکورہ بالا مثالوں میں استعمال ہونے والے شروع کے الفاظ جیسے مرد،دانش آموز،درخت)کو موصوف کہتے ہیں اوراس کے بعد استعمال ہونے والے الفاظ جیسے ،کوچک،تنبل،تنومند)کو صفت کہتے ہیں ،یہ بات ذہن میں رکھی جائے کہ زیادہ تر صفت ،موصوف کے بعد آتی ہے تاہم کبھی کبھار صفت موصوف سے پہلے بھی آجاتی ہے جیسے ،ہوشنگ خوب پسری است(ہوشنگ اچھا لڑکا ہے) کبھی صفت اورموصوف کے درمیان ایک فعل بھی آتا ہے جیسے، اودختری است دانا (وہ ایک سمجھدار لڑکی ہے)کبھی "یائے نکرہ"یعنی(ی) موصوف کے ساتھ اورکبھی صفت کے ساتھ آتی ہے ،جیسے داستانی دلپذیر،جوانی دلیر ،قصہ ای شرین ،یاداستان دلپذیری ،جوان دلیری ،قصہ شیرینی۔

صفت کی اقسام:

1۔ صفت مطلق

2۔ صفت جامد

3۔ صفت مشتق

4 ۔ صفت فاعلی

5 ۔ صفت مفعولی

6 ۔ صفت نسبی

7 ۔ صفت تفضیلی

8 ۔ صفت عالی

9۔ صفت سادہ

10 ۔ صفت مرکب

صفت مطلق:وہ صفت ہے جو اپنے موصوف کی صفت کو واضح طورپر بیان کرے ،جیسے گل سرخ(سرخ پھول)کتاب بزرگ(بڑی کتاب)زن پارسا(نیک عورت)خدای مہربان(مہربان خدا)کبوترسفید(سفید کبوتر)چشم سیاہ(سیاہ آنکھیں)

صفت جامد:وہ صفت جو کسی دوسرے لفظ سے نہ نکلی (مشتق)ہو(کسی فعل سے ماخوذ نہ ہو)جیسے ،خوب(اچھا)بد(برا)تلخ(کڑوا)سیاہ(کالا)سفید،کوتاہ(چھوٹا)دراز(لمبا)روشن اورتیرہ (اندھیرا)وغیرہ

صفت مشتق:دوسرے لفظ سے مشتق ہو (فعل سے ماخوذ) جیسے دوندہ،(دوڑنے والا)

بینا (دیکھنے والا)آموزگار(استاد) پرستار(نرس)نمودار(ظاہر)

صفت فاعلی:کسی کام کے انجام دینے یا کسی حالت کو واضح کرے ،جیسے دانا ،بینندہ (دیکھنے والا)ستمگر(ظالم)سوزان(جلانے والا)رانندہ (ڈرائیور)فارسی میں صفت فاعلی کی علامات درج ذیل ہیں جیسے،ندہ کہ فعل امر کے آخر میں لگایا جاتا ہے جیسے گو(بول)گویندہ (بولنے والا)شنو(سن)شنوندہ (سننے والا)دو(دوڑ)دوندہ (دوڑنے والا)رو(چل)روندہ (چلنے والا)اسی طرح حزن آور(غمگین کرنے والا)زورگو(طاقت کا مظاہرہ کرنے والا)دانشجو(علم کی جستجو کرنے و الا)وطنخواہ(قوم پرست)سخت گیر(سختی کرنے والا)

(جاری ہے)